تاریخ اردو زبان

History of Urdu literature (Script)

Duration: 05min 11 sec.

ہندوستان جو ہے اُس کی سرزمین دنیا کے لوگوں کو ہمیشہ اپنی طرف کھینچتی رہی ہے۔اس سرزمین میں ایک مقناطیسی کشش ہے اور یونانی بھی آئے اور ایرانی بھی آئے اور سب آتے رہے۔جب یہ آئے تو ظاہری بات ہے کہ مقامی زبان سے وہ پوری طرح واقف نہیں، پوری طرح کیا بالکل واقف نہیں تھے۔ایسی صورت میں جو آپس میں لین دین تھا، ثقافتی تبادلہ تھا پھر بازار میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق تھا اس نے ایک نئی زبان کو جنم دینا شروع کیا۔خانقاہ وہ جگہ تھی جہاں پر کہ ہر مذہب کے لوگ، ہر علاقے کے لوگ، ہر زبان بولنے والے آرہے تھے اور صوفی وہاں پر ایک محوری اور مرکزی شخصیت کا رول ادا کر رہا تھا۔

دیکھیے اردو جیسا کہ اس لفظ سے ظاہر ہے اس کے معنی ہیں لشکر اور لشکر میں مختلف قوموں، مختلف رنگوں، مختلف نسلوں کے لوگ ہوتے ہیں، اسی طرح سے اردو میں مختلف زبانوں کے لفظ شامل ہیں۔لیکن یہ خالص ہندوستانی زبان ہے، ہندوستان میں پیدا ہوئی ہے یہ کہا جاتا ہے عام طور پہ کہ اردو ایک زبان بھی ہے اور ایک تہذیب بھی ہے۔زبانیں، ہمارا ملک جو ہے وہ تو زبانوں کی تجربہ گاہ کہا گیا ہے، لیبوریٹری آف لینگویجیز(laboratory of languages)، تو اتنی زبانیں تو کسی ایک ملک میں مشکل سے آپ کو ملیں گی۔اور اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہمارا مزاج کیا رہا۔ہمارا مزاج رہا ہے اسیمیلیشن(assimilation)کا، چیزوں کو ملانے کا، جوڑنے کا۔مسلمان آئے یہاں الیونتھ سینچری اے۔ڈی۔ (11th century A.D.) میں۔ان کے آنے کے ساتھ ظاہر ہے کچھ نئی زبانیں آئی تھیں یہاں۔ٹرکش، عربی، پرشین، یہ ان کی زبانیں تھیں۔مسلمانوں سے پہلے بھی لوگ آئے اور ان کے بعد بھی لوگ آئے لیکن کسی نے اسے اپنا وطن نہیں بنایا تھا۔مسلمانوں نے آکر کے اس دیش کو اپنا وطن بنالیا، اس ملک کو اپنا وطن بنالیا۔یہاں کی زبانوں سے انھوں نے بہت کچھ سیکھا اور یہاں کی زبانوں کو انھوں نے بہت کچھ سکھایا۔چنانچہ رامچرت مانس تک میں آپ کو ٹرکش اور پرشین اور عربک ورڈس(words) کئی سو مل جائیں گے آپ کو اس طریقے سے۔

شاعری میں جو ہمارے یہاں کلاسیکی اصناف پہلے سے موجود تھیں جن کے اثرات اردو پر پڑے۔فارسی شاعری پہلے سے یہاں موجود تھی، عربی کے اثرات فارسی پر موجود تھے اور یہاں کے ادب پر بھی موجود تھے۔سنسکرت کے، بہت پرانی زبان ہے، اس کا لٹریچر (literature) بہت رچ (rich) ہے، اس کے اثرات بھی یہاں تھے، تو سارے اثرات کو لے کر اردو نے ایک ایسی تہذیب، ایسی غیر معمولی مشترکہ مخلوط تہذیب پیدا کی کہ جو اردو کی شناخت ہے، اس کی پہچان ہے۔

جب اردو کا چلن ہوا اور اس کو ایک respectability مل گئی تو سب سے پہلے اردو شاعری جو ہے اس کے جو سب سے بہتر اور زندہ جاوید نقوش اور درخشاں ہمیں مثالیں ملتی ہیں، وہ جنوبی ہند سے ملتی ہیں. قلی قطب شاہ کو ہم پہلا صاحب دیوان شاعر مانتے ہیں۔

دیکھیے اردو زبان کے کئی شیڈس(shades) ملتے ہیں، ایک شیڈ تو وہ ہے جو آپ نے کہا کہ شاعروں کی زبان الگ ہے، الگ بھی ہے اور ملی جلی بھی ہے۔اردو میں اس طرح کی زبان بھی شاعری میں آپ کو بہت ملے گی جو ہماری روزمرہ زندگی، دن پرتی دن جو ہم زبان جس بھاشا کا استعمال کرتے ہیں بول چال کی زبان سے جیسے مثال کے طور پر اگر آپ کہتے ہیں کہ

"دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے　　　آخر اس درد کی دوا کیا ہے۔

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار　　　یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔"

یہ تو بول چال کی زبان ہے لیکن وہیں غالب کے یہاں مشکل زبان بھی ملے گی پرشینائزڈ(persianized)، عربیسائزڈ(Arabisized) زبان جو ہے اس کے نمونے بھی مل جائیں گے۔اردو مسلمانوں کی زبان نہیں ہے۔کیرالا میں رہنے والے مسلمانوں کی زبان ملیالم ہے محمد بشیر ملیالم میں لکھتے تھے۔تملناڈو میں رہنے والے مسلمانوں کی زبان تمل ہے۔تو آپ دیکھیے پورے ہندوستان کی جتنی علاقائی زبانیں ہیں چھپتر یہ لینگویجیز، بھاشائیں جو کہلاتی ہیں، ان سب میں مسلمان جو ان علاقوں میں رہتے ہیں ان کی زبانیں وہ ہیں اردو نہیں ہے۔اردو زبان تو ایک علاقے میں کہنا چاہیے اور پھر اس کے بعد یہ زبان اپنے مزاج کی وجہ سے چونکہ یہ کہنا چاہیے کہ اوپن لینگویج(open language) تھی اس کے دروازے کسی کے لیے بند نہیں کسی زبان کے لیے بند نہیں رہے مل جل کے کھچڑی ہے ایک طرح کی۔دو دنیا کی دو بڑی تہذیبیں انڈو اسلامک(Indo-Islamic) تہذیب دوسری کہنا چاہیے کہ انڈین سولائزیشن(civilization) جو اینشینٹ انڈیا(ancient India) پراچین بھارت سے جس کو ہم اسوسیٹ(associate) کرتے ہیں، ان دو تہذیبوں کے ملنے سے یہ تہذیب بنی اور یہی وجہ ہے کہ آپ یہ دیکھیں کہ مسلمانوں ہندوؤں نے مل کر کے اس زبان کا جو علمی سرمایہ ہے اس میں، بھئی بھگود گیتا کے رامچرت مانس کے کتنے ٹرانسلیشنس(translations) ہوئے ہیں اردو میں، لبرلزم(liberalism) اپنے آپ میں ایک بڑی سریلی اور میٹھی چیز ہے۔تو یہ زبان کا چونکہ سارا معاملہ ہی یہ رہا ہے ایک دوسرے سے ملنا، ایک دوسرے کے لیے کھلا رہنا، ایک دوسرے کے سامنے کسی طرح کا دائرہ نہ کھینچنا، ایک دوسرے سے ملنا تو یہ ساری چیزیں جو ہیں انھوں نے اردو کو ایک دلچسپ اور میٹھی زبان بنایا۔